ادبیات

غزل

جناب المؔ مظفر نگری

ارادے کیا ہیں اب کے نوبہار جلوہ پرور کے — کہ ہولی کھیلتی ہے رنگ و بو میں بجلیاں بھر کے
محبت نے بڑھائے حوصلے یوں قلبِ مضطر کے — سہارے مل گئے ذوقِ خودی کو زندگی بھر کے
کہاں ہونگے خدا معلوم یہ سیراب جی بھر کے — کہ پیاسے ہیں لبِ کوثر بھی تشنہ آبِ خنجر کے
سما جاتے ہیں دل ہی میں امنڈ کر دل سے اشکِ غم — یونہی خود بڑھ کے گھٹ جاتے ہیں طوفاں دیدۂ تر کے
خدا شاہد کہ یہ صبحِ گلستاں صبحِ جنت ہے — چھلکتے ہیں گل و لالہ میں جلوے جامِ کوثر کے
ڈبونے کے لئے ہر سمت سے کرتی ہے جو حملے — بڑھاتی ہے وہ ہیں موجِ رواں دم خم شناور کے
بذوقِ خود روی جو اپنی منزل ڈھونڈ لیتے ہیں — کبھی ممنونِ احساں وہ نہیں ہوتے ہیں رہبر کے
شفق کے پردۂ رنگیں سے ہونے کو ہیں بے پردہ — وہ نظارے جو محشر خیز ہیں خورشید خاور کے
کہاں تک سعیٔ حاصل کا تصرف کارفرما ہے — کہ ذرے بھی بنے ہیں آئینے خاکِ سکندر کے
ابھی تکمیلِ فن پر ناز اے بت گر نہیں زیبا — ابھی آں اور بت پردہ نشیں ہر دل میں پتھر کے
سکونِ زندگی گر چاہتے ہو اے جہاں والو! — سنو خاموش نالے شاعرِ الہام پرور کے
وہ کیوں ظلم و ستم سے زندگی میں باز آجائیں — جو قائل ہی نہیں ہیں احتسابِ روزِ محشر کے
سرشکِ غم کے دُردانے لئے بیٹھے ہیں دامن میں — المؔ طالب نہیں ہم زندگی میں لعل و گوہر کے

قطعہ

از جناب عرشی بلرامپوری

بتاؤں کس طرح اے دوست بتلایا نہیں جاتا — مزاجِ زندگی برہم ہے بہلایا نہیں جاتا
غمِ پیہم میں خودداری مبارک ایسی خودداری — کہ سائل ہوں تو لیکن ہاتھ پھیلایا نہیں جاتا

© rasailojaraid.com